سوال

(07) کیا وہابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑے بھائی جتنی عزت کرتے ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: (اکیا وہابی گالی ہے ؟ اگر نہیں تو بعض لوگ کیوں کہتے ہیں ؟
۲) لوگ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ توبہ نعوذباللہ وہابی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی عزت کرتے ہیں بس جتنی بڑے بھائی کی۔ اس بات کی کیا حقیقت ہے ؟
۳) قرآنِ مجید میں کہا آیا ہے کہ تراویح پڑھنی چاہئیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرزمین نجد وحجاز میں امام محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جب توحید خالص اور اتباع سنت کی دعوت دی اور اس کے لئے عملی جہاد کیا تو اُس کی تکلیف سب سے زیادہ شرک و بدعت میں گرفتار لوگوں کو ہوئی۔ ہندوستان میں جب شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے ساتھیوں نے دعوت وجہاد کا علم بلند کیا اور سکھوں اور انگریزوں کے خلاف لڑائی شروع کی تو انگریز نے انہیں وہابی کے نام سے بدنام کیا تا کہ لوگ جہاد میں ان کا ساتھ نہ دیں ورنہ فی الحقیقت وہابی نہ کوئی مذہب ہے نہ فرقہ۔ دراصل جہاد کو بدنام کرنے کے لئے غیر مسلموں نے ہر دور میں کوئی نہ کوئی ہتھکنڈہ استعمال کیا۔ پہلے وہابی کہہ کر جہاد کو بدنام کیا جاتا تھا۔ آج انہی مجاہدین کو بنیاد پرست اور دہشت گرد کہہ کر لوگوں کو جہاد سے متنفر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔
(۲) یہ کہنا کہ وہابی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی عزت کرتے ہیں جتنی بڑے بھائی کی، سراسر غلط ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول مانتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اتباع کو فرض سمجھتے ہیں۔ بھلا کوئی اپنے بڑے بھائی کو بھی اللہ کا رسول مانتا ہے ؟
(۳) دین کے احکام جس طرح قرآن سے ثابت ہوتے ہیں، اسی طرح حدیث سے بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے تراویح کا ذکر احادیث میں آنا ہی اس کے ثبوت کے لئے کافی ہے کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت واتباع کا حکم دیا ہے۔ ویسے قرآن مجید میں جہاں رات کے قیام کا ذکر آیا ہے، تراویح اس میں خود بخود شامل ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ